خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع تقریب سنگِ بنیاد، مسجد صادق، کاربن(Karben)

تشہد وتعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج یہاں ایک چھوٹی سی جماعت کو خدا تعالیٰ مسجد کی بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ چھوٹی سی جماعت ہے لیکن آپ لوگوں کو اس بات کا احساس ہے کہ آپ لوگوں کے لئے عبادت کی جگہ ہونی چاہئے۔ ایک ایسی جگہ ہونی چاہئے جہاں آپ اکٹھے ہوں اور تمام لوگ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ پس یہ آپ کی جو سوچ ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے اور جلد توفیق بھی عطا فرمائے کہ آپ اس مسجد کو مکمل کر سکیں۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ یہ چھوٹا سا شہر ہے اور یہاں کی کل آبادی 30 ہزار افراد پر مشتمل ہے اور اس کے باوجود یہاں 80 مختلف قسم کی قومیں آباد ہیں اور گویا کہ ایک ایسے شہر کا نقشہ ہے جہاں باوجود تھوڑی آبادی ہونے کے مختلف لوگ آ کر آباد ہوئے اور یقیناً یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہاں ان کو ایک ایسا ماحول میّسر آیا جس کو انہوں نے پسند کیا ورنہ ارد گرد اور بھی بہت سے شہر ہیں وہاں جا کر آباد ہو سکتے تھے۔ اور یہاں کے لوگوں کا آپس کا محبت اور پیار کے تعلق کا اظہار بھی اس بات سے ہوتا ہے کہ باوجود تھوڑے ہونے کے، مختلف قوموں کے ہونے کے، مختلف مذاہب کے ہونے کے، پھر بھی اکٹھے رہتے ہیں۔ اور دنیا میں ہر جگہ یہی جماعت احمدیہ کا پیغام ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف قوموں میں پیدا کیا ہے اور یہ مختلف اقوام ایک دوسرے کی پہچان ہیں لیکن جب ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں تو پھر اصل پہچان جو ہے وہ تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اس کا ڈر ہے اس کے حکموں پر عمل ہے اور یہی تقویٰ ہے جو پھر عبادت کی طرف بھی مائل کرتا ہے۔ پس یہ سوچ ہم احمدیوں کی ہے کہ ہم تو مختلف قوموں کے ساتھ مل جل کر اس لیے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور ایک دوسرے کا خیال رکھو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ مسجد جس کا نام صادق مسجد رکھا گیا ہے جب مکمل ہو گی اور اس پر صادق مسجد لکھا جائے گا اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ سچا اور سچائی کو پھیلانے والا، سچ پھیلانے والا۔ پس یہ سچائی کی جو صفت ہے اور یہ سچائی کی جو اہمیت ہے، ہر احمدی کے ہر عمل سے واضح ہوتی ہے اور ہونی چاہئے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مسجد کے بننے کے بعد اس کو مزید خوبصورت رنگ میں یہاں کے لوگ دیکھیں گے کہ احمدی جو بات کہتے ہیں سچ کہتے ہیں اور سچائی کے پھیلانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہی سکھایا ہے کہ وہ بات نہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ پس جب ہم کہتے ہیں کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں تو یہ سچائی ہے جسے ہم صرف کہتے نہیں بلکہ کرتے بھی ہیں۔ اور یہ اظہار یہاں کے مقامی لوگ محسوس کرتے بھی ہوں گے اور انشا اللہ مسجد بننے کے بعد مزید محسوس بھی کریں گے۔ دیکھیں گے اور ان پر ظاہر ہو گا کہ یہ جو سچائی ہے، جو جماعت احمدیہ کا طرّہ امتیاز ہے ان کی خاص صفت ہے۔ وہ پہلے سے بڑھ کر اس مسجد کے بننے سے ظاہر ہو رہی ہے اور مسجد ایک ایسی جگہ بننے والی ہے جہاں لوگ صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہی اکٹھے نہیں ہوتے بلکہ اس سچے پیغام کو پہنچانے اور اس پر عمل کرنے کے لئے بھی اکٹھے ہوتے ہیں جو ان کو خدا تعالیٰ نے دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جہاں تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو وہاں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حق بھی ادا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ حق کی ادائیگی ہی ہے جس کی وجہ سے ہم ہر انسان سے محبت کرتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم خدمت خلق کے کام بھی کرتے ہیں۔ یہاں بھی شاید اور باقی شہروں میں بھی اور دنیا کے ہر شہر میں جہاں جماعت احمدیہ ہے ہر سال صفائی کا پروگرام ہمارے نوجوان کرتے ہیں وہ اسی خدمت خلق کی وجہ سے ہی ہے تا کہ نیا سال جب طلوع ہو ہر شخص جو کسی بھی شہر میں رہتا ہے جب نئے سال کا سورج طلوع ہو تو وہ دیکھے کہ ہمارا شہر جو ہے وہ صاف اور ستھرا ہے اور یہ صفائی ان لوگوں نے کی ہے جو روحانی صفائی کرنے والے بھی ہیں اور سچائی کے پھیلانے والے بھی ہیں اور مادی صفائی کرنے والے بھی ہیں۔ پس یہ پیغام دنیا کے لئے خوبصورت ہے اور یہ مزید خوبصورت اس وقت بنتا ہے جب احمدی اس پر عمل کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ پس یہاں مَیں یہ بتا دوں کہ جب ہم یہ سچائی پھیلاتے ہیں۔ کسی ایک مقرر نے کہا کہ جرمنی کا حصہ اپنے آپ کو تصور کرتے ہیں، تبھی یہاں مسجد بھی بن رہی ہے۔ ہم صرف تصور نہیں کرتے بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں کا رہنے والا ہر شہری جو جرمن شہری ہے جس کو یہاں کی شہریت مل چکی ہے جو یہاں سے مفاد حاصل کر رہا ہے وہ جرمنی کا حصہ ہے اور ملک سے وفا اس کا ایک خاص وصف ہونا چاہئے کیونکہ اس کے بغیر اگر وہ یہ کام نہیں کر رہا تو نہ وہ دین کی خدمت کر رہا ہے نہ ہی انسانیت کی خدمت کر رہا ہے، نہ خدا تعالیٰ کا حق ادا کر رہا ہے۔ پس ہمارا ہر کام سچ پر ہے۔ سچائی پر ہے۔ انصاف پر ہے اور ہمارا ہر پیغام امن، محبت، سلامتی اور پیار کا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہی پیغام ہے جو آج مَیں دوبارہ اپنے احمدیوں کو بھی دیتا ہوں کہ آپ لوگوں نے اس مسجد کی تعمیر کے ساتھ ساتھ اس پیغام کو مزید پھیلانا ہے۔ اپنے ہر عمل سے اس کا مزید اظہار کرنا ہے اور جب انشاء اللہ تعالیٰ مسجد بن جائے گی۔ تو پھر اور لوگوں پر واضح کرنا ہے کہ ہم حقیقت میں کیا ہیں۔ ہم وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہیں۔ اور اس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرنے والے ہیں۔ اور مہمانوں سے بھی مَیں یہی کہوں گا کہ اگر کسی کے ذہن میں کسی قسم کا کوئی تحفظ ہے تو وہ شک وشبہ دور ہو جانا چاہئے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ مسجد بنے گی تو پہلے سے بڑھ کر ہم احمدیوں سے وہ محبت، پیار اور سلامتی اور امن کی باتیں نہ صرف سنیں گے بلکہ ہمارے ہر عمل سے دیکھیں گے۔ انشاء اللہ۔ جزاک اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بج کر 7 منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اُس جگہ تشریف لے گئے جہاں ''مسجد صادق'' کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔